

## تراویح کے متعلق کثرت سے پوچھے جانے والے سوالات

(تمام جوابات حنفی مسلک کے مطابق ہیں)

س: کیا رمضان میں تراویح پڑھنا ضروری ہے؟

ج: رمضان میں تراویح کی نماز مردوں اور عورتوں دونوں کے لیے سنت مؤکدہ ہے۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ گواہب نہیں، لیکن بلا عذر بار بار چھوڑنے سے انسان گنہگار ہوتا ہے۔

س: کیا رمضان میں تراویح اور تہجد کی نماز ایک ہی ہے؟

ج: جی نہیں تراویح اور تہجد دو الگ الگ نمازیں ہیں، اور دونوں کی اپنی اہمیت اور فضائل ہیں۔

س: تراویح کی کتنی رکعتیں ہیں؟

ج: تراویح کی نماز میں بیس رکعتیں ہیں، بیس سے کم ادا کرنے سے تراویح نامکمل ہوگی۔

س: تراویح کی نماز کس طرح ادا کرنی چاہیے؟

ج: تراویح کی بیس رکعتوں کو دو دو کر کے ادا کرنا چاہیے، لیکن اگر چار چار کر کے بھی ادا کر لیں تو عورتوں کے لئے بلا کراہت جائز ہے۔ اگر چار چار رکعت میں پڑھی جائے تو ہر رکعت میں سورۃ الفاتحہ کے بعد قرآن مجید سے کچھ قرأت ضروری ہے، اور دوسری رکعت میں تشہد کے لیے بیٹھنا بھی ضروری ہے۔ پہلے قعدے کو دوسرے قعدے کی طرح ادا کرنا مسنون ہے، یعنی اس میں تشہد کے بعد درود شریف اور دعا پڑھنا۔

س: کیا تراویح کی ہر چار رکعت بعد تراویح کی مخصوص دعا پڑھنا ضروری ہے؟

ج: اگر مہلت ہو تو ہر چار رکعت کے بعد تھوڑی دیر بیٹھنا مستحب ہے۔ اس دوران خاموشی بھی اختیار کی جاسکتی ہے یا کوئی سی بھی دعا، تسبیح، یا قرآن مجید کی تلاوت بھی کی جاسکتی ہے، حتیٰ کہ مزید نوافل بھی ادا کیے جاسکتے ہیں۔ لیکن اس وقت میں کسی مخصوص دعا یا تسبیحات کا پڑھنا مسنون یا مستحب نہیں۔

س: کیا گھر میں ایسے امام کی اقتداء میں تراویح پڑھی جاسکتی ہے جو مسجد میں امامت کروا رہے ہوں اور انکی نماز براہ راست نشر کی جارہی ہو مثلاً حرم شریف سے؟

ج: جی نہیں، اس طرح آپ کی نماز ادا نہیں ہوگی، کیونکہ امام کے پیچھے نماز ادا کرنے کی شرائط میں سے ایک شرط یہ ہے کہ امام اور مقتدی (امام کے پیچھے نماز پڑھنے والا) دونوں مکان واحد یعنی ایک ہی جگہ موجود ہوں۔

س: کیا تراویح کے لئے خواتین کی علیحدہ جماعت کسی خاتون کی امامت کے ساتھ کروائی جاسکتی ہے؟

ج: صرف خواتین کی جماعت کسی خاتون کی امامت میں، مکروہ تحریمی ہے۔

س: اگر گھر میں مرد تراویح کی جماعت کروا رہے ہوں تو کیا خواتین ان کے پیچھے نماز ادا کر سکتی ہیں؟

ج: جی ہاں، خواتین گھر میں مردوں کے پیچھے جماعت میں نماز ادا کر سکتی ہیں۔ اس کی کچھ ممکنہ صورتیں اور ان کے احکام درج ذیل ہیں:

● پہلی صورت: امام کے پیچھے صرف خواتین نماز ادا کر رہی ہیں۔ اس صورت میں ضروری ہے کہ ان خواتین میں سے کم از کم ایک خاتون امام کی محرم ہو۔

● دوسری صورت: امام کے پیچھے صرف ایک خاتون نماز پڑھ رہی ہے، اور امام اسکا محرم نہیں۔ اس صورت میں ضروری ہے کہ امام کے پیچھے کم از کم ایک مرد بھی جماعت میں شامل ہو، چاہے یہ مرد پیچھے نماز پڑھنے والی عورت کا محرم نہ بھی ہو۔

● تیسری صورت: دو یا اس سے زیادہ خواتین اور کم از کم ایک مرد امام کے پیچھے نماز ادا کر رہے ہیں۔ اس صورت میں کسی کا بھی ایک دوسرے کے لئے محرم ہونا ضروری نہیں۔

س: اگر گھر میں مردوں کی جماعت میں خواتین شامل ہوں تو وہ کہاں کھڑی ہوں گی؟

ج: سب سے آگے امام کھڑا ہوگا، اس کے پیچھے مرد اور بالغ لڑکے کھڑے ہوں گے، پھر ان کے پیچھے نابالغ بچے (اگر ہوں تو)، اور پھر بچوں کے پیچھے خواتین کھڑی ہوں گی۔ اگر مردوں اور عورتوں کے درمیان بچوں کی علیحدہ صف نہ بن سکے، تو لڑکے مردوں کے ساتھ کھڑے ہوں گے اور لڑکیاں عورتوں کے ساتھ کھڑی ہوں گی۔

س: خواتین کے لئے تراویح گھر میں ادا کرنا بہتر ہے یا مسجد میں؟

ج: خواتین کے لئے تراویح سمیت تمام نمازیں گھر پر ادا کرنا مسجد میں جا کر ادا کرنے سے بہتر ہے۔

س: اگر مرد گھر پر ہی تراویح کی جماعت کروارہے ہوں، تو کیا خواتین کے لئے اس جماعت میں شامل ہونا افضل ہے یا انفرادی طور پر نماز پڑھنا؟

ج: اگر مردوں کے ساتھ سہولت سے جماعت میں شریک ہوا جاسکے (مثلاً وقت بھی ہو اور بچے بھی تنگ نہ کریں)، تو یہ اکیلے نماز پڑھنے سے بہتر ہے۔

س: غیر حفاظ تراویح میں کیا پڑھیں؟

ج: جو بھی سورتیں آپ کو یاد ہوں وہ تراویح میں پڑھ سکتے ہیں، قرآن کریم کی مکمل تلاوت ضروری نہیں۔

س: کیا نماز میں مصحف (قرآن مجید کے نسخے) کو سامنے رکھ کر اس میں سے دیکھ کر پڑھنا جائز ہے؟

ج: جی نہیں، نماز کے دوران قرآن مجید میں سے دیکھ کر پڑھنا جائز نہیں، اس سے نماز فاسد ہو جاتی ہے۔

س: کیا نماز میں قرأت کی جگہ قرآن کی ریکارڈنگ لگا کر سننا جائز ہے؟

ج: جی نہیں، اس طرح نماز نہیں ہوگی۔

س: اوپر دی گئی صورت میں اگر ہم قاری کے پیچھے خود بھی پڑھیں، تو کیا اس صورت میں نماز ادا ہو جائے گی؟

ج: اس طرح کرنے سے بھی نماز ادا نہیں ہوگی۔

یاد رکھیں کہ تراویح پڑھنے کا مقصد اللہ ﷻ کی عبادت ہے، نہ کہ خوبصورت تلاوت سن کر لطف اندوز ہونا۔ اپنے آپ کو اس مزے کے بغیر ہی تراویح کی نماز پر جمانے میں نفس کے خلاف مجاہدہ زیادہ ہے، اور نفس کے خلاف مجاہدہ اللہ ﷻ کو بہت پسند ہے۔

تراویح میں قرآن مجید کی مکمل تلاوت نہ ہونے کے نقصان کو ہم اس طرح پورا کر سکتے ہیں کہ نماز کے علاوہ روزانہ کچھ حصہ تلاوت کریں، اس طرح رمضان المبارک میں کم از کم ایک مرتبہ قرآن مجید کی تلاوت مکمل ہو جائے گی، اور اس میں اجر بھی زیادہ ہوگا۔

اللہ ﷻ ہماری تھوڑی عبادات کو زیادہ اور ناقص کو کامل کر کے قبولیتِ حسنہ کے ساتھ قبول فرمائیں۔ آمین۔